

الْحَدِيثُ إِلَى أَرْبَعِينَ حَدِيثًا تَقْرَأُونَ عِنْدَ الْقِيَمَةِ

حدیثین چالیس پڑھو گوی عید القیوم

بْنِ الْمُؤَلَوِيِّ عَبْدُ الْحَمْدِ فِي مَكَّةَ ارَادَ أَنْ يُتِمَّ

مولوی عبد الحمید مرحوم کی بیٹی نے مکہ میں ارادہ کیا کہ پورا کرے

أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فَجُمِعَ بِأَقِيمَهَا إِلَى أَنْ يُتِمَّ

چالیس حدیثیں پھر جمع کر دیں اور انہوں نے یہاں تک

الْحَادِثُ إِلَى أَرْبَعِينَ حَدِيثًا

کہ پوری کر دیں چالیس حدیثیں

أَحَادِيثُ فَضَائِلِ حَجِّ وَعُمْرَةٍ

یہ حدیثیں حج اور عمرہ کی فضیلت کی بیان ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْ هَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تَبْلُغُهُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ

جو مالک ہو خرچ کا اور سواری کا کہ پہنچا دی اور گھوڑے میں

وَلَمْ يَحْجْ فَلَا عَلَيْهِ إِنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

اور نہ حج کتابچہ نہیں نقصان اور سپر یہ کہ مری یہودی یا نصرانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِسْلَامُكَ إِلَيْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَ رَبِّكَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ

رہا کہ کیا اس کو شرمی ملی کون عمل بہت اچھا ہی فرمایا ایمان لانا بہت عمدہ اور

رسول ادنیٰ کی بوجھ کیا پہر کیا فرمایا چہاد اندھی راہ میں

١٠٠

فیل فراد ا فال جمیع ساجات و مسلم
 ہو جہا گیا پھر کیا فرمایا حج پاک بخاری اور سلم

٢٩٠

حدیث سن جبرائیل علیہ السلام یوسف و لم یفسد
بسی حج کیا اللہ کو اسے پس نہ گالی لگانی اور نہ مرگانی

رجع کیوں و لکنتہ امانہ بخاری و مسیح حلیہ

دو جانا ہی اوس دن کا ساجد بن جانا و سکو او کی مافی بخاری اور سلم

هم إلى العرفه فاعرف ما بينهما واجتنب المبرور
 ه عمرى نك ساني والاي اذن كناسو كذا او اذ بونكم بغيره برونه او روج

س لہ جہاں آلاء الحناء منجائے وصیہ احادیث

بجاری اور مسلمہ

عمره في رمضان تعدل حجة بخياره ومسيره

بک عمره رمضان بن برابری ج کی بخاری اور مسلم

خَدَّ مِنْ أَرَادَ الْحِجْرَ فَيُجْعَلُ أَبُو دَاوُدَ الدَّارِي

جوار اردہ کمری جج کا بس بہا ہی جلدی کمری ابوداؤد اور داکر

حَدِيثُ تَابِعُوايْنِ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنْ نَهَمَا

الہشاکر و درمیان حج اور عمرہ کی پس تحقیق

يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِبَرُ

دہ دوزخ کوئی بہن منگی اور گناہ کو جیسا کہ وہی ہی بہن

خُبْرًا حَدِيدًا وَالدَّهَبُ الْفِضَّةُ تَرْوِي

سپیل کولہی اور رسوئی اور چاندی کی تہذیب اور لٹریچر

حدیث ای لے افضل قال العی و اللہ شرح

کو شاکام حج میں بہت بہتری فرمایا پکارنا اور خون بہانا نہ

السُّنَّةُ حَدِيثُ الْحَاجِّ وَالْعَامِرِ فِدَايُكَ

حاجی ادر عمری وانی مہمان بن اشد

اَنْ دَعُوْا لِحُكْمِ رَبِّكُمْ فَاِنْ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَا يَغْفِرَ

جو ناکین اوس سے قبول کرے گی اور تم دعا اور حب غشس چاہے اوس سے کسی اور کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جو نکلا ج کو

۱۰۰

وَمُعْتَمِرًا أَوْ غَازِيًا لَمْ تَكُنْ فِي طَرِيقِهِ كَتَبَ اللَّهُ

بہم کو یا جہاد کو پھر مرا اوسے راہ میں لکھا اللہ نے

لَهُ أَجْرُ الْغَازِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ بِمِثْقَلِ

اوسکی کمی بدلہ غازی کو اور حاجی کا اور عمری دالی کا بیسویں

شُعْبٍ إِلَّا إِنْ حَدَّثَ إِذَا لَقِيَ

اور شعب الايمان جب علی تو

الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَصَافِحْهُ وَمَنْ أَلَيْسَتْ غَفْرًا

حاجی سے پس سلام کر اوس سے اور مصافحہ کر اوس سے اوکیر سے غفر

لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ

تیری قبل داخل ہونی گھر اپنی کی سو بیشک معاف کیا گیا ہی دلی اور

أَحَدٌ حَدَّثَ مَا سَبَّحَ الْحَاجَّ مِنْ

احمد نہیں سبچ کرنا حاجی اپنی

تَسْبِيحٍ وَلَا أَهْلًا مِنْ تَقْلِيلِهِ وَلَا كَبْرًا

سبچ سے اور نہیں کلمہ کہنا اپنی کلمہ سے اور نہیں الہ اگر کہنا

مِنْ تَكْبِيرِهِ إِلَّا الْبَشْرَ مِنْهَا تَبَشِيرًا بِمِثْقَلِ

اپنی تکبیر سے مگر بشارت بآنا ہی اوس سے بڑی بشارت بیسویں

حَدَّثَنَا ابْنُ الْإِسْلَامِ يَهُدُمُ مَا كَانَ

حقیق اسلام متا دینا ہی جو کچھ اوس ہی

قَبْلَهُ وَرَأَى الْيَهُدِيَّ يَهُدُمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ مُسْلِمًا

پہلی پہلی گناہ اور حق ج متا دینا ہی جو کچھ اوس ہی پہلی پہلی گناہ مسلم

حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَدَلِّكَ عَلَى جِهَادِ لَشَوْلَةٍ

کیا نہ بنا دن میں بھی وہ جہاد حسین لڑا ہی

فِيهِ الْحَجَّ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

نہیں وہ حج ہی نام کتاب حج کرو پیر تک

الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَاءُ الدَّنَّ

حج دھوتا ہی گناہوں کو جیسا دھوتا ہی پانی میل کو

طَبْرَ أَبِي حَدَّثَنَا الْحَاجُّ كَيْشَفَعُ فِي رَاجِعِ

مکہ الی حاجی سفارش کر بکا سو کے

وَأَنَّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَيُخْرِجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ

ابھی گھر دلو نہیں سی اور نکلتا ہی اپنی گناہ نہیں سنی

وَلَدَتْهُ أُمُّهُ بَرَاءً حَدَّثَنَا مِنْ جَاءَ يَوْمَ الْبَيْتِ

جہنم جانا دیکو اوسکی مانی نزار جو ایا فصد کر تاکہ کی کہہ

لَحَامٌ فَرَكَبَ بَعِيرًا فَمَا يَرْفَعُ الْبَعِيرُ حِفَا

پیر سوار ہوا اپنی اونٹ پر پیر نہیں اڑتا تا وہ اونٹ پاؤں

وَلَا يَضُمُّ حِفَا الْأَكْتَ لِلَّهِ بِهَا حَسَنَةٌ

اور نہیں رکھتا پاؤں مگر کھتا ہی البتہ بکلی اوسکی سب سے

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خِلْيَةً وَرَفَعَ بِهَا دَرَجَةً

اور دور ہوتی ہی اوس کی خلیہ اور بلند ہوتا ہی اوسکی سب سے

حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ وَطَافَ كَافًا

پہاں تک گادی کہے کو اور طواف کیا اور ہر

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ خَلَقَ أَوْ قَصَرَ خَرَجَ

صفا اور مروہ میں پھر منڈایا یا کتر دیا یا بکلی سر نکلتا ہی

مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَلَيْسَتْ تَنْفِ

اپنی گناہوں سے اوس دن سا جب دن جا اوسکی مانی بس نئی سے

الْعَمَلُ بِمَحَقِّ حَلِيتٍ لَوْ يَعْلَمُ الْمُقِيمُونَ

عمل کی بے نیکی اگر جانیں رہائی والے کیا

مَالِحَاتٍ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَقُومُ حِينَ

ادب پر عاجیوں کا حق البتہ اوہین و نہ چوب اوہین کا

وَلَا يَنْبَغِي لِمَنْ ظَلَمَ مَنْ ظَلَمَ أَنْ يَكُونَ كَالَّذِي ظَلَمَ

يَقْدُمُونَكَ يَعْجَلُونَ بِأَجْلِهِمْ كَسْتُمْ وَ

بہان تک کہ جو میں سوار بیان اور کنی اسوا سلی کہ بیگ دو دہان

فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ حَلَالٌ يَغْفِرُ الْحَاجَّ وَلَمَنْ

اللہ کی بن بیہی بخشا جانا ہی حاجی اور حاجی

اسْتَغْفِرُ لَهُ الْحَاجَّ بَرَّاءُ بْنُ خُزَيْمَةَ وَرَبِّهِ

جسکی بخشش مانگی بزار اور ابن خزیمہ اور طبرانی

وَحَاكَ بِسْمِ اللَّهِ حَلَالٌ إِذَا كَبَّرَ الْحَاجَّ وَ

اور عالم اور بیہی جب تکبیر کہنا ہی حاجی اور

لِلْعَمِّ وَالْغَائِزِي كَبَّرَ الَّذِي يَلِيهِ تَرْكُهُ

عمدہ کر بخوالا اور غازی شرمع ہوتی ہی تکبیر کہنی ادس چیز سی

يَنْقُطُ الْإِفْقُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَبِيلُ

جو اونچی پاس ہی آسمان کی کٹاری تک ابن ابی شیبہ

مَنْ سَجَّ حَاجًّا أَوْ مَعْتَمِرًا فَرَأَتْ شَيْئًا لَمْ يَجِدْ

جو کھلاج کی لٹی یا عمری کی لٹی پس مر گیا ادس راہ میں نہ پہچان جائی

وَلَمْ يَكُنْ سَبَقَ قِيلَ لَهُ أَدْخُلِ الْجَنَّةَ أَبُو يَعْنَى

اور نہ حساب کیا جانا ہی اور کہا جانا ہی ادس کو داخل ہو خفت میں ابو یعنی

دَارِ قُطَيْطِ طَبْرَانِي يَحْتَقِي حَدِيثَ مَنْ مَاتَ

اور دارقطنی اور طبرانی اور یحییٰ

فِي طَرِيقِ مَلَكَةٍ ذَاهِبًا أَوْ رَاجِعًا لَمْ يُعْرَضْ

مکہ کی راہ میں جانی یا پھر فی نہ دہ پرجا جادی

وَلَمْ يُحَاسِبْ حَارِثُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَصْبَهَانِي

ادبہ حساب کیا جادی حارث اور ابن ابی شیبہ اور اصہبانی

حَدِيثَ مَنْ أَهْلَ بَيْتٍ وَالْعُمْرَةُ مِنَ الْمَسْجِدِ

بسنی احرام بانہ حج کا اور عمری کا مسجد

الْأَقْطَرُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ

اقصی سے مسجد حرام تک بخشای ابدہ گناہوں کا

وَمَا تَأَخَّرَ وَجِبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

اور واجب ہوئی اوسکی جنت ابن ابی شیبہ

يَحْتَقِي حَدِيثَ مَا أَهْلُ مَهَلٍ قَطُّ وَلَا

اور یحییٰ بسین لیک کہتا کہنی والا کہی اور ابن

لَا يُمْكِنُ قَطُّ إِلَّا بَشَرٌ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِالْجَنَّةِ

نہیں کہتا کہی والا کہی کہتا کہنی و یا جاتا ہی بود چا یا رسول اللہ

قَالَ نَعَمْ طَبَّرَ ابْنِي حَدِيثٌ إِذَا خَرَجَ الْحَاجُّ

فرمایا مان طبرانی جب نکلا حاجی ای گری

مِنْ أَهْلِهِ فِسَاكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَثَلَاثَةَ لَيَالٍ خَرَجَ

پھر گزری بن دن یا بن راتین نکلتا ہی ای

مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَكَانَ سَابِقَ أَيْامِهِ

گناہوں کی اور سنسے ما جسدن خا د سکو اد سکی مانی اور سبکی کو

دَرَجَاتٍ بِيَهَيِّ حَالَيْثُ إِنَّ اللَّهَ لَنُكَلِّفَ

بانی و کو نہیں درجی بلند بیہمی بکب الدرد اعلیٰ کرنا

بِالْحُجَّةِ الْوَاحِدَةِ ثَلَاثَةَ نَفَرًا لِمَنَّهُ الْمَيْتَةُ وَالْحَاجُّ

ایک حج سی بن آدمیوں کو جنت میں مردبو اور حج

وَالْمُنْفَذُ يَعْنِي الْوَصِيَّ بِيَهَيِّ حَالَيْثُ

کر بنوالی کو اور جاری کر بنوالی کو وصیت کی بیہمی

الْحَقُّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَضَعُ فِيهِ النِّفْقَةَ

حج اند کو اسکی وہ ہی جگا خرچ دگنا ہو سکا

لِسَبْعِ وَائَةٍ ضَعْفٍ سَمَوِيَّةٍ حَالَيْثُ

سات سو تک سووی

الحججاء والعمرى تطوع ابن ماجه ح

خج لا جواد ہی اور عمرو بھی نہ بدوہ ہی لو اب میں ابن ماجہ

ہمیشہ کوشش اور سترہ دو دو نو دور کرنی ہیں فقر اور

لَا تَنْتَهِبُ كَمَا يَنْهَى الْكَاثِبُ خَيْثَ الْحَدِيدِ

لنہا و جیسا دور کر کے ہی پہنچے تو ہی کا میل

مَا رَقِطَنِي وَطَبَّرَ أُنِي حَدِيثُ اللَّهِ تَعَالَى

دار فطنی اور طہرانی

قَوْلُ إِنْ عِبَدَا الصَّحِيحُ وَالْجَسَدُ وَوَسَّعَتْ

امامی کہ مبنی صحت دی منہ کی پر نکو اور مرگائی

لَهُ فِي مَعِيشَتِهِ تُقْضَىٰ عَلَيْهِ خُمُسُهُ أَكْرَمَ

کے معائنہ سے کئی عیالوں کے لئے

بسم الله الرحمن الرحيم

میرزا محمد علی میرزا

فمن كان حاداً ثبات الملكة لخصه

بسم الله الرحمن الرحيم

رَكَابَ الْحَاجِّ وَتَعْتِنُقُ الشَّاتَةَ ابْنَ مَاجَةَ

ماجیون سی جو سوار ہیں اور کھلی غنئی ہیں پیدون سی ابن ماجہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْحَاجِّ الرَّكِبُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ

ہر قدم پر سوار کھلی سوار کی

تَحْطُوَهَا مِائَةَ سَبْعِينَ حَسَنَةً وَالْمَاشِي

بر قدم پر سنہ نکیان اور پیدل کو

بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَحْطُوَهَا سَبْعُ مِائَةِ حَسَنَةٍ طَبْرَةَ

پاؤں اور کھلی ہر قدم پر سات سو نکیان طبرہ

حَدَّثَنَا جَاهِدُ الْكَبِيرُ وَالصَّغِيرُ الضَّعِيفُ

جہاد بزرگی کا اور بچہ کا اور کم روڑ کا

وَالْمُرَاغِي وَالْعَمْرَةُ نَسَائِي حَدَّثَنَا خَيْرُ

اور عورت کا حج ہی اور عمرہ نسائی بہر

مَا مَيِّتَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ قَارِفًا

وہ موت ہی بندہ کی جو مری حج سے پہلے

مِنْ حَجٍّ أَوْ مَفْطَرٍ مِنْ رَمَضَانَ دَيْلِي حَدَّثَنَا

یا افطار کرتا رمضان دلی

لَا تَسْأَلُ الْجَنَّةَ وَالْعَمْرَةَ تَمْنَعُ الْعِيْلَةَ حَاصِلُ

جج اور عمر کے کثرت کہو فی ہی غلطی کو محاطے

حَالِیْثٌ مَا مَعْرَاجٌ قَطِیْعٌ فِی شَعْبِ

نہیں غلط ہوتا حاجی کہی بیٹے اور شعب

لَا یَمَانُ حَالِیْثٌ حَجًّا تَسْتَعْنُوْا وَسَارُوْا

حج کر دینی ہو جا اور سفر کرو

تَصْحُوْا عِبَادَ الرَّبِّ حَالِیْثٌ لَّكُنْ لِّحَسَنِ

ای عورتو

نام کتاب

الْجِهَادِ وَاجْمَلُهُ حَجٌّ صَبْرٌ وَرِئَاسَةٌ حَدِیْثٌ

تہار اجہاد بہت اچھا اور بہت خوب حج مقبول کتاب

مِنْ دَاثِ حَرْبٍ وَحَشْرِ مَلِیْیَا خَطِیْبٌ لِّخَدِیْثِ

جو احرام بن مرا اور ہیکہ ایک بکا رنا خطیب

الْحَاجُّ فِی ضَمَانِ اللّٰهِ مُقْبِلًا وَمُذْرَدٌ لِّکَیْ

حاجی اللہ کے دمی بن جاتی اور پہرہ دینے

تمام شد

ذاتی حاجت ضروری پر بیان نہیں کیا ۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتِطَاعَةِ الْيَوْمِ سَبِيلًا

بعد حمد خدای خالق زمین و آسمان و لغت جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ
و سلم تمام بیانیوں میں محمد یون کو معلوم ہو وی کہ حیو ق سب کمالات و بین
شہرہ آفاق حضرت مولوی محمد اسحاق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فی وطن ہی
جج کارادہ کیا ہوا ہوں کی واسطی سائل جج بین ایک رسالہ فارسی لکھا تو اسکو
سب یاد کر سنت نبوی کی مطابق مناسک جج ادا کر یہ یہ بات جو بہا طین
ہند یون کی حق میں مفید تمام پائی تو ۳۰۰۰۰ ہجری میں اس سال کو نندی محاور میں
ترجمہ کیا اور اسکا نام اواب الناسک رکھا اس غرض سی کہ جنہیں فارسی نہ آتی ہند
وہ بزرگ ہی اس سال کو سمجھیں اور مناسک جج اور عمری کی بخوبی یاد کر لیں اور
اس رسالہ کی اول اور آخر میں چہل حدیث جو اوہنیں کی تالیف تھی فضائل جج
اور عمری میں اور ترجمہ فضائل جج کا کتاب ربیعین سی جو تصنیف حضرت حجۃ الاسلام
امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تھی اردو بہ ماثرہ مشتملات سفر جج کی ترجمہ سمیت
چھاپا ای رحیم دکر اپنی فضل حکم سی اپنی نبیوں محمد یون کو توفیق اور
جج اور عمری کا روز افزون عطا فرما اور ہم سب کا خاتمہ باخیر کر اور ہماری
سفر صاحب کے ہماری شفاعت کی واسطی اور ثناء اور ان کی ساتھ ہر جنت میں لجا آئیں

یا رب العالمین سریدان قبیل منار انک انت لسبیل العلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جان تو کہ جو کوئی ہندوستانی ارادہ چچ کا کری اور سو نہ یاہتی یا گھنہ سی جہتی
 کہ معطلہ میں جاوی تو نیکم کی برابر سی احرام باندھی اور احرام باندھتی کی چار
 صورتیں ہیں اول فقط احرام چچ کا باندھنا اور سکو افراد کہتی ہیں دوسری احرام
 عمرہ کا باندھنا اور پہر کہ معطلہ میں پہونچکر عمرہ کی افعال چچ کی مہنوں میں کر کی
 حلال ہووی پہر احرام باندھ کر چچ ادا کریں انہم کو منع کہتی ہیں تیسری احرام
 عمرہ کا باندھنا چچ کی غیر مہنوں میں اور عمرہ کی افعال کر کی حلال ہو چوٹی یہ کہ مشافا
 کی اوپر پاؤں کی برابر پہونچکر احرام چچ اور عمرہ کا دو لون ایک ساتھ باندھی پہر
 اس صورت میں کہ شریفہ میں پہونچکر عمرہ کی افعال بچا لاوی اور حلال نہووی بلکہ
 محرم رہی اور جیکو چچ کی دن آوین تو چچ کی افعال احرام سی باہر آوی انہم کو
 قیران کہتی ہیں اور یہ قسم نزدیک حضرت امام اعظم کو فی رحمۃ اللہ علیہ کی امت
 اور افراد سی افضل اور بہتری پہر جب احرام باندھتی کا ارادہ کری مانتہ اور اتو
 ناخن اور نعل اور زینات اور لبوں کی بال دور کری اور اگر سر بال دور کر نیکی
 عادت رکھتا ہو تو اسکو بھی دور کری اور نہن تو گنگھی کری اگر ٹی بی یا ٹوڈ
 نزدیک اپنی رکھتا ہو تو صحبت کری اور خوشبو کا استعمال کری اور احرام
 کی وقت ان چیزوں کا کہ تا مسخ اور بہتری اور داحیات اور ضروریات احرام

نہیں پر دشمنو کری اور غسل کرنا بہت اچھا ہی اور لنگی اور چادر پاک نئی پہنی
 یا وہی سو پہنی اور دو رکعت نماز نفل بجالادی اور پھر اگر ارادہ قرآن کا کرے
 تو اس طرح نیت کری اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْاِجْرَ وَالْعَمْرَةَ فَيَسِّرْ لِّیْ
 وَتَقَبَّلْ مِنْیْ اور اگر ارادہ نسیح کا ہو تو اس طرح نیت کری اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اُرِیدُ الْعَمْرَةَ فَيَسِّرْ لِّیْ وَتَقَبَّلْ مِنْیْ اور اگر ارادہ ازدواج
 کری تو اس طرح کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْاِجْرَ فَيَسِّرْ لِّیْ وَتَقَبَّلْ مِنْیْ
 جو وقت حج یا عمرہ کی نیت سے نسیح کہا محرم ہوا الفاظ نسیح کی پہلے ہن کیلئے
 اَللّٰهُمَّ لَیْسَ لَکَ شَرِیکٌ لَّکَ لَیْسَ لَکَ اَنْ لَّکَ وَالنِّعْمَةُ
 لَکَ وَالْمُلْکُ لَکَ شَرِیکٌ لَّکَ اِنْ لَفْظِ مَیْ کُم کری اگر زیادہ کہی تو نہیں
 لَیْسَ لَکَ وَتَقَبَّلْ مِنْیْ وَلَیْسَ لَکَ شَرِیکٌ لَّکَ لَیْسَ لَکَ اَنْ لَّکَ وَالنِّعْمَةُ
 لَکَ وَالْمُلْکُ لَکَ شَرِیکٌ لَّکَ اِنْ لَفْظِ مَیْ کُم کری اگر زیادہ کہی تو نہیں
 نسیح کہتا رہی خصوصاً نماز کی بعد فرض ہو یا نفل اور جبکی وقت اور جب قافلی
 ملی اور بلند مکان پر جنگلیوں در چڑھتی بلندی پر اور بلندی سے اوترتی ہو
 غرض کہ اس سفر کا حکم نماز کا سا ہی جیسا کہ نماز میں انتعالات کی وقت گزرتی
 ایسی ہی اس سفر میں چڑھتی اوترتی وقت نسیح زبانتاً و درو کری حیثیت کہ محرم
 ہو لازم ہی کہ چند چیز دینی بھی از انجملہ سیما ہو اگر نہ پہنی جیسی کہ نہ
 اور اگر کہ اور جامہ اور نیمہ اور فرغل اور جپہ اور قبا اور پانجامہ اور بار

اور موزہ اور کپڑی اور ٹوپی اور مثل ان کپڑوں کی اور از انجملہ کپڑا گین
 زعفرانی اور کسم کارنگا ہوا اور جس رنگ میں خوشبو ہوا دس رنگ کی ہی
 استعمال کریں اور کمر میں ہیبانی باندھنی کا مضائقہ نہیں اور از انجملہ اپنی عورتیں
 محبت کریں اور نہ اوسکی اسباب چسپی کہ بوسہ لینا اور شہوت سی مساکسنا
 اور از انجملہ بابتین بچائی کی اور ذکر جماع کا عورتوں کی سامنی زبان پر نہ لانا
 اور از انجملہ نسق و نجور یعنی خلان شیع کا موشی بچی اور کسی سی لڑائی جھگڑا
 کریں اور از انجملہ شکار جنگلی وحشی جانور سی بچی بہان تک کہ بتائی اور
 اشاری اور شربک ہونی سی ہی بچی اور دریا می شکار کرنا جیسی مجلی کا درست ہے
 اور از انجملہ خوشبو کی برتنی سی پر ہیز کریں اور از انجملہ ناخن اور سر اور داڑھی
 بال بلکہ ساری بدن کی بال دور کریں نہ مونڈ کر نہ کتر کر اور سر اور داڑھی کی بال
 خلی وغیرہ سی نہ ہوی اور از انجملہ اپنا موبہ اور سر کسی چیز سی نہ لگی اور سی نہ لگی
 کپڑی کو اوسکی پہنی کی طرح نہ پہنی اگر خلان پہنی کی طرح پہنی تو دُر نہیں ہی مثلاً
 کرتہ اور پاجامہ کی لنگی کر لی تو مضائقہ نہیں اور قتل کرنا چند جانور دن کا
 احرام میں جائز ہی اور دم دینا واجب نہیں نہ صدقہ دینا و جانور یہہ ہین کوا
 اور چیل اور سانپ اور بچھو اور جوا اور گدہ اور کچھو اور بھیرا اور گبڑ
 اور پردانہ اور کھی اور چوٹی اور گھر گبٹ اور بھڑ یعنی زنبور اور پتھر اور سہی
 خارشٹ جھجر اور درندہ حلقہ کر بوالا اور اور موزیات حج میں چار چیزیں فرعون

چار چیزیں فرعون

طواف زیارت قربانی کی دنونین کری یعنی عبدالغنی کی دن بادونونین
 اسکی بعد اونیسویں طواف البطلح سی کری حلیم ہی طوفان میں آجا وھی چون
 طواف کر نیکی بعد صفا اور مردہ کی بچپن وورھی ایکسویں سرمونڈاوی جگہ
 معین اور قنوں معین میں یعنی حرم میں اور قربانی کی دنونین بائیسویں
 جب عرفات میں ٹہر چکی اسکی بعد منوعات کو ترک رکھی جیسا کہ جماع اور اسکی
 سوای اور ان بانوئی سوای اور امور سنت اور سختیاد آداب ہیں اور
 جس چیز کی چھوڑنی سی دم دینا آتا ہی وہ چیز واجب ہی اور دم دینا عبادت
 ایک چیز ان میں چیز و نسی اونٹ اور گای اور گبری اور گبری سب جگہ
 دم دینی میں کفایت ہی کر دو چیز میں ایک یہ کہ طواف فرملو حالت جنابت میں
 کو نہ دوسری صحبت کرنا بعد ٹہرنی عرفات کی ان دو چیز و نین بکری کفایت
 نہیں کرنی لیکہ گای با اونٹ فوج کرنا چاہی اور قرآن اور تمتع کی قربانی میں
 قربانی والی کو کھانا درست ہی بلکہ مستحب ہی جیسا کہ قربانی عبدالغنی اور نقل قرآن
 میں سی درست ہی اور انکی سوای اور قربانی میں سی قربانی والیکو کھانا درست
 تہن ہی جو آدمی قرآن اور تمتع کی قربانی کرنی سی عاجز ہو دی تو اوسپر
 لازم ہیں تین روزی قربانی کی دنسی پہلی یا البطلح سی رکھی کہ تیسرا روز
 عرفہ کی دن ہو اور سات روزی حج ہی فراغت کر کی سب جگہ چاہی رکہیے
 اور اگر سرمونڈا نی سی پہلی قربانی کی قدرت ہو جادی تو اوسپر قربانی ہی لازم

اور اس وقت روزی قربانی کی بی بی میں نہیں خسوفت ارادہ کہ میں داخل ہو چکا
 کری تو غسل کری اور بہ بات مستحب ہی اور کہ میں اوپر کبیر فنی جو بری کہانی
 اور اسکو ثقیہ علیا اور غنیہ کہ اکہتی ہیں داخل ہو وی دینی وقت داخل ہوا
 بہتر ہی رات سی جب کہ میں جاوی تو اول سجد الحرام میں جاوی اس بھی کہ اسباب
 و سامان اپنا جبکہ رکھنا منظوری رکھ آوی اور بہتر اور مستحب یہ ہی کہ جب
 مسجد الحرام میں داخل ہو تو نسیہ کہی اور دروازہ بنی شیبہ کبیر فنی کہ جسکو
 باب السلام بھی کہتی ہیں داخل ہوا ایسی حال سی کہ نواضع اور خشوع اور تذلل
 اور عاجزی کرتا ہوا اور کعبہ کا لحاظ کر کی نرمی اور رحمت سی داخل ہو جیتا
 نظر پڑی تو کبیر اور تہلیل یعنی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہی اور جب سجد حرام میں داخل
 طواف عمرہ اور طواف قدوم کہ قرآن اور افراد والی کو جو کہ میں نہیں رہا سنت
 بجا لادی اس طرح سی کہ اول حجر اسود کی سامنی آدی اور تکبیر اور تہلیل پڑی
 اور حجر اسود کی چوٹی وقت دو نو ماہتہ اوٹھا دی جیسی نماز کی نیت کرتی وقت
 دو نو ماہتہ اوٹھاتی ہیں اور حجر اسود کو بوسہ دیوی بشر طمک کہ سکو انداز پہنچاوی
 اگر لیب از دھام اور مجمع کی بوسہ دینا ممکن نہو ماہتہ لگا کر بوسہ دیوی اور اگر
 بہہ ہی ممکن نہو تو اور کسی چیز کو پہنچا کر اسکا بوسہ لیوی اور اگر بہہ ہی ممکن نہو
 تو حجر اسود کی مقابل تکبیر اور تہلیل اور حمد اور درود کہی اور طواف حجر اسود کی طرح
 کر دگر د خانہ کعبہ کی پھری اور طواف کو اضطرار کی ہیئت سی کری اضطرار

اسکو بھی بن کہ چادر کو داہنی بٹل کی پنجی سی نکال کر بائیں کندھی پر اوڑھ لیا
 کنارہ الی اس میت سی سات بار مع حلیم کی طواف کری اول بن بار جو پہری
 تو اوہین رمل بھی کری یعنی جلدی سی چلی اور دونوں کندھوں کو چلتی بن بٹا
 مسوقت کہ حجر اسود کی پاس گذر ہو دی جس طرح پہلی ذکر ہوا اوس طرح
 بجالادی یعنی استفہام کری اور تکبیر اور تہلیل اور درود پڑھی اور حجر اسود کو
 چوم کر طواف کو ختم کری اور رکن یمنی کو جو مقابل حجر اسود کی ہی بوسہ دنیا
 بہتری بعد اسکی دو رکعت نماز ادا کری کہ خفیو نکی یہاں واجب ہی یہہ دور
 مقام ابراہیم کی پاس پڑھی اگر لیب ازدحام کی او سیکھہ ممکن نہ ہو جیکہ مسجد
 چاہی پڑولی پہلی رکعت بن الحمد کی بعد قتل یا ایہا انکا فزون اور دوسری رکعت
 نزل ہو انداد پڑھی اور بعد نماز کی دعا اور حاجت اپنی طلب کی اور فرم کیے
 کوئی پر آب زعفران پیٹ پھر کر پئی اور پھر مقام ملتزم پر آوی اور حجر اسود کو
 بوسہ دیوی اور تکبیر اور تہلیل اور درود پڑھی اور اولی کو بہتری کہ بعد طواف
 زیارت کی صفا اور مردہ کی بچھن سعی کری اگر بعد طواف قدم کی کیا جائز
 اور مسجد الحرام سی باہر ہو کہ صفا کی طرف آوی اور صفا پر اس قدر چڑھی
 کہ خانہ کعبہ و مائشی نظر آئی لگی میت اللہ کی طرف موبہہ کری اور آسمان کی طرف
 مائشی ہو دی اور تکبیر اور تہلیل اور حمد اور درود بجالادی اور جو چاہی دعا کری
 پھر مردہ کی طرف اوتری اور اپنی چال پر چلا جاوی جب بطن الوادی یعنی

نالہ کی چچین پہونچی تو میل اختر سنی دوسری میل تک سعی کری یعنی جلدی
 بہت دوڑ کر گذر جاوی اور پہر اپنی چال پر چلی اور مردہ ہر چہڑی اور قبدہ کیلہ
 مہونہ کر کی کھڑا ہوا اور خدا اور تھیل اور شا اور درو و سچا لادی اور تکیہ اور اوٹ
 و تھونگا جیسی صفا پر کیا تھا ویسی ہی کری اس طرح سات بار آمد رفت کری
 شش درع صفا سی اور ختم مردہ پر کری اور سعی کی مشرط یہی کہ بعد طہارت
 ہو اگر پہلی طواف کی سعی کی تو سعی کرنا پہر لازم آیا اس سعی کی واسطہ طہارت ضرر
 نہیں اگر طہارت سی کری تو بہتر اور ادنیٰ ہی بلکہ عرفات اور مزدلفہ کی ٹہرنی میں
 اور کنگری مارنی میں طہارت شش درع نہیں ہی طواف میں طہارت سی ہو تا ضرر
 نہ اور طواف اور سعی میں بائیں کوٹا کر وہ ہی جو وقت سعی سی فارغ ہوا پہر مسجد حرام میں
 دو رکعت نماز پڑھی اور یہ بہتر ہی واجب نہیں بعد اسکی کہ مغلیہ میں ٹہری اور
 طواف نفل جب قدر چاہی کری اور حلال نہوا ہو نودن ترویہ کی یعنی آٹھویں ذیحجہ
 پہر احرام حج کا نہ باندھی اگر ساتویں تا بیچ ذالحجہ کی امام خطبہ پڑھی اور آٹھویں
 بیان احکام حج کا جیسی حانطرت مناک کی اور ٹہرنا عرفات میں اور مزدلفہ میں اور
 کنگریاں مارنا اور سر موٹانا اور ذبح کرنا اور طواف کرنا اور منائیں رہنا نذر
 اور احکام حج کی بیان کری او سکوستنی تو بہتر ہی اور ایسی ہی عرفہ کی دن
 عرفات میں اور گیارہویں تاریخ منائیں احکام حج بیان ہوتی ہیں او کونستی
 اور آٹھویں ذالحجہ کی احرام باندھ کر بعد فجر اور طلوع آفتاب کی منائیں آوی گری

طہر پڑ کر آوی تو یہ بھی مضائقہ نہیں اور عرفہ کی رات منائین گزاری اور نماز
 فجر اندھیری میں عرفہ کی دن پڑ کر طرف عرفات کی جادوی اگر انہوین دن منائین
 نہ آوی اور عرفہ کی دن عرفات میں گیا تو جائز ہی لیکن خوات سنت ہی اور
 عرفات میں جبکہ چاہی اور تری مگر طین عرۃ میں فریب پہاڑ کی اور ترنا افضل اور
 بہتر ہی اور اس روز بعد زوال کی غسل کری کہ سنت ہی اور اسجگہ بہری کہ
 فرض ہی بنید اس نہری کی حج اور انہیں ہونا اور خطبہ امام کا سنتی اگر احرام نہ ہی
 تو ہمراہ امام کی نماز طہر اور عصر کی جمع کری استغفار اور تلبیہ اور تہلیل اور شہج
 اور ثنا اور ہر دو خشوع اور تذلل اور اخلاص بہت سی کری اور حاجت اپنی
 مانگی اور آفتاب غروب ہو نیکی بعد ہمراہ امام کی مزدلفہ میں آوی اور در میان
 راہ کی استغفار اور تلبیہ اور ذکر حمد اور صلوة بہت کرنا رہی اور مزدلفہ میں
 امام کی ساتھ نماز مغرب اور عشاء جمع کری نماز عشا کی بعد اسجگہ رات گزاری
 اسجگہ رہنا واجب ہی اور مستحب ہی کہ تمام رات نماز اور تلاوت قرآن اور
 ذکر اور دعا کرنا ہی اور فجر ہوتی ہی اندھیری میں نماز ادا کری جبکہ چاہی و تلبہ
 میں نہری گردی محشر میں نہ نہری اگر اسجگہ میں گذر ہو دی تو جلد پس
 باہر ہو جادوی بعد فجر کی ٹہرا رہی یہاں تک کہ روشنی ہو جادوی اور بعد شہج
 ہو نیکی سنا کی طرف آوی اور منائین اگر چہ عقیہ کو سات گنگریان ماری اور
 چہچہ تلبیہ موقوف ہوتا ہی پھر فوج کری پھر سر موٹا آوی یا کر آوی بعد از ان

مسکن میں اگر طواف زیارت کرے اگر سچی بات کی ہی تو اس وقت حاجت کی
 نہیں چسکا کہ اوپر مذکور ہوا بعد سسر موٹا ایسی مستحب ہے کہ زخموں کو کھول دے اور
 ابو کو درست کرے اور اس قدر زبردستی اور سپر حرام نہیں کہ موٹا ایسی
 حلال ہو گئیں مگر جماع کہ نا اور ادسکی اسباب اور بعد طواف زیارت کی بہم ہی
 منال ہو جائے طواف زیارت کی بعد منان اگر رات کو رہی اور دکنی وقت
 کہ میں جا کر طواف اور زیارت کعبہ کرتا رہی اور وقت رانگی منان آرا کی اور
 یوم النحر کی یعنی دسویں تاریخ کی تیون جبر و کو کنگریان ماری پہلی اوس
 جبر و کو کہ مستقل مسجد خبیث کی ہی سات کنگریان ماری اور پھر اوس جبر و کو
 اوس ہی ماہوای اور اوسکو جبر و وسطی کہتی ہیں بعد اسکی جبر و عقیدہ کو وقت
 کنگریان ماری کی تکبیر کہتا رہی اور تیسری دن یوم النحر کی بارہویں تاریخ کو
 اسطرح تیون جبر و کو کنگریان ماری سات سات کنگریان چوتھی دن تیون
 تیرہویں تاریخ اگر دمان ہو تو تیون جبر و کو کنگریان ماری لازم ہیں اور اگر گرج
 کہ دیا تو کنگریان ماری اوسد کی اوسکی ذمہ نہیں اور ان تیون دنوں میں
 کنگریان ماری بعد زوال کی ہیں لیکن اگر تیرہویں تاریخ پہلی زوال سی ہو
 بعد کنگریان ماری تو جائز ہو جا دیکا اگر چه مستحب اور سنوں بعد زوال کی
 اور گیارہویں اور بارہویں تاریخ کو دن ڈہلی سی پہلی کنگریان ماری جائز
 اور مستحب ہی کہ کنگریان چوتھی ہوں بہت بڑی ہوں اور پاک ہوں اور جبر و

پاس سی گنگر بان نہ چنی ہوں بلکہ مزد لغد میں سی بارہ میں سی بی ہوں اور
 شہادت کی انگلی اور انگوٹھی کی چین پکڑ کر پہنکی اور وقت گنگر مارنے کی تابخ
 ہاتھ سی فاصلہ کم ہو اگر زیادہ ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں جو گنگر بان ماری کر چکی
 چچی پھر گنگر بان ماری بن نوادین گنگر بونگو پادہ پاماری اور جن گنگر بان پکڑی
 چچی پھر گنگر بان ماری نہیں بن تو اوسین سوار اور پادہ برابر بن اور ناکہ بان
 کھڑی ہو کی اوپر کھٹن گنگر بان ماری اور قریب کی کچھہ داہنی طرف اور کعبہ بان
 طرف رکھی اسلحہ گنگر بان پہنکی اگر گنگر بان جبر و دسی دور پڑیں تو درستی نہیں
 برابر پہنچ جائیں باجوہ و سپر گرین اور داہنی ہاتھ سی پہنکی اور ہر گنگر بونگو اگر
 پہنکی اگر ایک مٹی ایک بار پہنکی تو جامہ نہیں گھر مٹی پھر کر پہنکی ایک گنگر بونگو پادہ
 ہو کا بعد ان کا موٹگی وادی محسوس اگر ایک دو ساعت ٹھہر کر مکہ میں طواف
 واسطی جاوی اگر مکہ سی پھر نامنظر ہو دی اور نہیں تو مکہ شریف میں ٹھہر جاوی
 بہ طواف واجب ہی اور اس طواف میں اگر کر چلتا اور سعی صفا اور مردہ کی نہیں
 اور طواف کی بعد زمزم کی کنوین پراگڑ ٹھہر کر پانی پی کئی بار کر کی اور ہر بار طواف
 کعبہ کی طرف کرتا رہی اور موہندہ دوسرا اور اپنی بن پر یہی غی اور پھر بہت کچھ
 طرف آوی اگر میسر ہو دی تو اندر بیت اللہ کی داخل ہو دی اور اگر اندر خط
 ممکن نہ ہو تو چوکھٹ اور تمام ملتزم کوچی اور اپنی سینہ اور موہندہ کو اوسپر
 اور ملتزم کوچانی سی لگا دی اور کعبہ کی پرد کو پکڑ کر گرہ و زاری بہت کر دی

اور اس وقت میں بھی تکبیر اور تہلیل اور اور ذکر و نماز میں مشغول رہی اور
 حاجت اپنی خدا تعالیٰ سے مانگی اور مہربانہ آپنا کعبہ کی طرف کر کے مسجد سے باہر آوی اور
 جسکے چاہی چلا جاوی عمرہ کرنا سنت ہی واجب نہیں اور اکیال میں کئی بار ادا ہو
 اور اسکا وقت تمام برس ہی مگر حج کی دنوں میں مکروہ ہی اور دن حج کی پہلے میں
 عرقہ اور قربانگی دن اور ایام شریف اور عمرہ جو مکروہ ہی تو غیر قربان والیکو ہی اور
 عمرہ کا مکروہ ہی اور واجبات اسکی دو چیزیں ہیں ایک دڑا صفا اور مردہ کی بیچیں دوسرے
 سرخونڈا یا کھردانا اور شرطین عمرہ کی وہ ہیں جو شرطین حج کی ہیں اور سنت اور آداب سنت
 اور آداب حج کی اور حکم قصور ہو جائیگا پہلے ہی اگر احرام والی فی ایک عرصہ کمال کو خوشبو لگا
 یا اپنی سر کو مہندی سی خصا کیا یا زیتون کی تیل کا استعمال کیا یا کپڑی سی ہوئی اور کئی
 چہن کے طہر سارے دن پہی رہی یا اپنی سر کو تمام دن ڈھکی رہا یا سر مونڈا لیا جو تہا ہی ایسا
 یا ایک نعل کی بال یا ناک کی نیچی کی یا گردنی بال یا دو ٹوٹا تھوکی ناخن کاٹی یا دونوں بازو
 یا ایک ہاتھ در بازو کی باطوان قدم باطوان صد جنابت کی حالت میں کیا یا طواف فرض کو
 یا عرفات سے امام کی پہلی پہر آیا یا صفا اور مردہ کی بیچیں دڑا یا فرغہ میں ہٹا یا کنگریاں مار
 یا کل ترکین یا کنگریاں مارنی ایک دڑکی پہلی دڑکی چوڑ دین یا حرم کی زمین کے باہر سرخونڈا
 یا احرام کی حالت میں بوسہ نہی عورت کا لیا یا مساس کیا شہوت سے یا سر مونڈا انہن یا طواف
 زیارت میں قربانگی دنوں سی تاخیر کی یا پہلی کیا ایسی کام کو جسکو بھیجی کرنا تھا مثلاً حج سے
 پہلی سرخونڈا لیا یا حج سے پہلی کنگریاں مار لی و سرخونڈا لیا تو ان سب صورتوں میں

سی کبر کر ماری اور اگر زمین میں سی کبر کر ماری تو کچھ واجب نہیں ہوتا کبر کر
 دوسرے میں اس نہایت سی تہائی کہ جوین مر جاوین اگر ایسا ہی کیا اور بہت جوین کہ
 تو آدمی صاع کیوں دینا اور سپر لازم ہی لو اگر دہو بین سکھانی کی واسطی سکھانی
 اور یہ نہایت نہایت جوین مر جاوین تو آدمی سپر کچھ واجب نہو کی قطعاً عام نہو سال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْأَصْلُ الرَّابِعُ فِي الْحِكْمَةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ عَلَى النَّاسِ

اصل چہ نہی حج کی ذکر میں ہی فرمایا اللہ تعالیٰ فی اور الہد کی علامت ہو

حَجَّ الْبَيْتِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْكَاتٌ وَفَرَسٌ

حج ای بیت الہد اور فرمایا ہی علی الہد علیہ وسلم فی اجمری اور

حَجٌّ فِيمَا لَمْ يَنْشَأْ يَهُودِيًّا وَنَشَأَ نَصْرَانِيًّا وَقَالَ لِي

حج نہی تو مری اگر چاہی یہودی یا نصرانی اور فرمایا بنیاد

الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ الْحَدِيثُ وَلِلَّهِ أَعْمَالُ ظَاهِرَةٌ

کیا گیا ہی اسلام پنج بات پر اور حج مکن کہی کام میں

ذَكَرْنَا هَافِي الْأَحْيَاءِ وَنَبَتْ هَافِي الْأَمْثَلِ عَلَى أَدْعِيَةِ

ہنی اور کو ذکر کیا ہی احیاء العوم میں اور کئی ہن تھکواں کہ کیا

وَأَسْرَرُ بِطَنِيَّةٍ إِنْ أَلُوَادُ بَسْبَغَةُ الْأَوَّلِ كَنْ يَزِيدُكَ الْعِزَّ يُفِي مَرْفَعًا
 اور چہی بید پر وہ ادب سب سب سے پہلا ادب بہہ ہی کہ طلب کری کہ

صَالِحًا وَتَفَقَّرَ طَبِيعًا فَحَالًا فَالْأَدْلُ الْحَالُ لَنْ يَمُورَ الْقَلْبُ
 اچھا اور خرچ پال حال اسواسطی کہ نو شہ سال رو سن کر تا ہی دلو اور

الرَّحِيمُ الصَّالِحُ يَذْكُرُ الْخَيْرَ وَيُجِرُ عَنِ الشَّرِّ الثَّانِي أَنْ يَخْلُ
 سادھی اچھا بدو نہا ہی اچھی بات کو اور کا شتا ہی بری بات سی دوسرے ادب ہی

يَدْعُو مَالِ الشَّجَاعَةِ كَيْدًا يَشْعُرُ فَكْرًا وَيَقْسِمُ حَاطَةً
 کرتا ہی کرن اپنی ائمہ کو تجارت کی مال سی تو نہ کہ سطرچ سوچ ادسکا اور نہ ہی دل

وَهُوَ يَصْفِي النَّبَاةَ الثَّالِثُ أَنْ يُوَسِّعَ طَرِيقَهُ الطَّعَامَ وَيَطْبِ
 اور صاف ہو واسطے زیارت کی تیسرا ادب بہہ ہی کہ بڑا دوی کہا نا اپنی رستی میں

الْكَلَامَ مَعَ الرَّفِيقِ وَالْمَكَائِنِ الرَّابِعُ أَنْ يَتْرَكَ الرِّفْتَ وَالْجَلَّ
 کری بات کو سادھوں اور کرایہ والوں کی ساتھ جو تھا ادب بہہ ہی کہ چوڑی لڑائی

وَالْتَّحَنُّ بِالْفَضْلِ وَأَمَّا الدُّنْيَا بَلْ يَقْصُرُ لِسَانُهُ بَعْدَ مَمَاتٍ
 اور بائیں لغو اور دنیا کی کاموں کی بل کہ رو کی اپنی زبان کو لٹیری کاموں کی

حَاجَاتِهِ عَلَى الذِّكْرِ فِتْلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْخَامِسُ أَنْ يَرْكَبَ
 خدا کے یاد اور قرآن کی تلاوت پر پانچواں ادب بہہ ہی کہ

زَامِلَةٌ دُونَ الْحَمْلِ وَيَكُونُ رَسْتُ الْهَيْمَاءِ مُتَعَتًا غَابِرًا

لہذا آہستہ بہر نہ کھادی پر اور ہو میل کچلا بال کھری ہوئی غبار آلودہ

مَاتَرَيْنِ بَلْ عَلَى هَيْمَاءِ الْمَسَاكِينِ حَتَّى لَا يَكْتَسِبَ مِنْ حَرِّهَا

نہ آراستہ بلکہ غریبوں کی شکل میں نہ نہ کھا جادی آرام طلبی

الْمَارْفِقَيْنِ السَّادِسُ أَنْ يَنْزِلَ عَنِ الدَّابَّةِ أَحْيَانًا

گروہ میں چہا ادب بہی کہ اتنی سواریسی کبھی کبھی

تَرْفِيهِ بِاللِّدَابَّةِ وَتَطْيِيبًا لِقَلْبِ الْمَكَايِدِ وَتَخْفِيفًا

ارام دینی کو سواری کی اور گراہ دار کی دل خوش کر نیو اور اپنا بدن

لِلْأَعْضَاءِ بِالتَّيِّبِ وَلَا يَجْعَلُ الدَّابَّةَ مَا لَا تُطِيقُ بَلْ

ہلکا کر نیو ریاضت سی اور نہ لادی سواری پر جو نہ امیسا سکی بلکہ

يُوقِفُ بِهَا مَا أَكُنَ السَّابِعُ إِنْ كُنَ طَيْبَ النَّفْسِ

نرمی کری او سکی ساتھ جہان تک سکی ساتھ ان ادب بہی کہ خوشدل ری

يُخْرِجُكَ مِنَ النَّفَقَةِ وَمَا أَصَابَهُ مِنْ تَعَبٍ وَخُسْرَانٍ

خارج کرے سی جو خرچ کیا اور مانگے اور نقصان سی جو اوس سی پہنچا

وَأَنْ يَرُدَّكَ مِنَ النَّارِ قَبُولُ لِحَى فِي حَسْبِ الشَّوْءِ عَلَيْكَ

اور بھی او کو چ کی قبول ہو نیکی ن غیبتی پہرا مید کرے و سبزی

وَأَمَّا أَسْرَارُ فَكَثِيرَةٌ وَتُرْفَضُ مِنْهَا إِلَى فَنَائِنِ أَحَدُهَا

اور بییدج کی بہت ہیں اور اشاری کرنی ہیں اوس سے دوسم کی

أَنَّهُ وَضِعَ بَدَلًا عَنْ الرِّهَابِ نَبِيَّةَ اللَّهِ كَانَتْ فِي الْمَلِكِ

ایک ان دونوں میں یہ ہے کہ چہ مقرر کیا گیا ہے بدلی میں رہبانیت کی جوئی ہوئی

بِمَا وَكَّرَ بِهِ الْخَبْرُ فَجَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْحَجَّ رَهْبَانِيَّةً لِأَمَةٍ

جیسا کہ حدیث میں آیا ہے سو کیا البدنی حج کو رہبانیت امت

حَجَّ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرَفَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ وَأَخَذَ

محمد کی واسطی اور پھر خدا کی درود اور سلام پھر بزرگی دی خانہ کعبہ کو اور اپنا

إِلَى نَفْسِهِ وَنَضَبَ مَقْتَصِدًا لِلْعِبَادَةِ وَجَعَلَ حَوْلَهُ

کیا اوسکو اور نہر آیا اوسکو مقصود اپنی بندوگہ اور کیا اوسکی گرد گرد کو

حَرَمًا لِبَيْتِهِ تَحْفَظُهُ لَأَمَةٍ وَجَعَلَ عَرَفَاتُكَ كَالْبَيْدَانِ

حرم اپنی گہر کا تعلیم کی واسطی اور کیا عرفات کو میدان سا

عَلَى فَنَاءٍ حَرَمٍ وَكَذَا حَقُّهُ الْمَوْضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اپنی حرم کی آگن کا اور بیڑائی حرمت اوس مقام حرام کر کے ایک

وَشَيْخٌ وَوَضَعَهُ عَلَى مِثَالِ حَضْرَةِ الْمَلِكِ لِيُقْصَدَ

اور اوسکی حرمت کو اور بنایا اوسکو بادشاہ کی دربار سا تو اوسکا قصد

الْزُّنَّارِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ شِعْرًا غَبْرًا مَتَوَاضِعِينَ

نہایت کرنوالی ہر راہ درسی بکری بال گرد آلودہ گری ہوئی ادس

لِرَبِّ الْبَيْتِ خَضُوعًا لِحَاكِلِهِ وَاسْتِكَانَةً لِعِزَّتِهِ

کرنوالی کی واسطی و بی ہوی اوسکی برگی کی آلی اور عاجزی کرنی ادس

مَعَ الْاِعْزَافِ بِتِلْكَ هَبْرَتِهَا اِنْ يَكْتَفِرْ بَيْتٌ

برائی کی آلی افزا کرگی اوسکی پاکی کا اس بات سی کہ بکری اوسکو گوی کہ

يُخَوِّيهُ مَكَانٌ لِيَكُونَ ذَلِكَ اَبْلَغُ فِي قَهْرِهِ وَعَبْوَتِهِ

بکری اوسکو گوی جگہ تاکہ ہو وہ پوری غلامی اوسکی اور بندگی ادس

وَلِذَلِكَ وَظَفَ عَلَيْهِمْ اَعْمَالُ غِيَاةٍ لَا سَبَّاطَ لَطَمٍ

اور اسبواسطے سفر رکھی اسیر کام اچھی کی جو مناسب نہیں ہر طبع

وَالْعَقْلُ لِيَكُونَ اَقْدَامُهُمْ نَحْمُ الْعَبْوَةِ دِيَّةً وَاقْتِنَاءً

اور تہ عقل کی نوکہ ہو ادا کرنا اخلاص بندگی راہ سی اور حکم

الْاَمْرِ مِنْ غَيْرِ مُعَاوَنَةٍ بِاعْتِ اٰخِرِ وَهَذَا سَبِيْلُهُ

مانگی کی راہ سی بنی مدد کسی دوسرے سبب کی ادبہر براہین

فِي الْاِسْتِعَاذِ وَلِذَلِكَ قَالَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پچواہین اور اسبواسطی فرمایا بنی غدا او پیر درد اور سلام

لَيْتَ نَحْنُ قَعْدًا تَحْتَهُ أَوْ بَرَقًا لَفَنَّا لَتَأْتِيَنَّكَ هَذِهِ السَّفَرُ

کہ حاضر ہوں حج میں پہنچے بغیر کسی اور مقامی سے دوسری قسم پہنچے بغیر

وَضَعَ عَلَى امْتِنَالِ سَفَرِ الْآخِرَةِ فَلْيَذْكُرِ الْمُرِيدُ بِكُلِّ عَمَلٍ مِنْ

نہر کیا ہی آخرت کی سفر کا سا پس یاد کری قصد کرے والا اپنی عملوں سے

أَعْمَالِهِ أَمْ مِنْ بَاقِي الْآخِرَةِ مُوَأْزِلًا لَهُ فَإِنَّ فِيهِ تَذَكُّرًا

ہر عمل کی سانبہ ایک بات کو آخرت کی باتوں سے جو اسکی مقامات میں ہی تذبذب

لِلْمَذْكُورِ وَعِبْرَةٌ لِلْمُسْتَبِيرِ فَتَذَكُّرٌ فِي أَوَّلِ سَفَرِكَ عِنْدَ

اسیبت عبت ہی نصیحت دینی والی کو اور قیاس ہی دیکھنی والے کو پس یاد کر شروع میں

وَدَاعِكَ لِأَهْلِكَ وَدَاعِ الْأَهْلِ فِي سُكْرَاتِ الْمَوْتِ

اپنی سفر کی رحمت ہو نیکی وقت گہرا دلوشی نصیحت گہرا دلوشی سے

وَمِنْ مَفَارِقِ الْوَطَنِ الْخُرُوجِ عَنِ الدُّنْيَا وَمِنْ رُكُوبِ

سمتی میں اور وطن چھوڑنے سے دنیا سے اوجھنی کو اور سارے

الْجَنَائِزِ رُكُوبِ الْجَنَائِزِ وَمِنْ الْإِلْتِفَافِ فِي ثَوَابِ

برسوار ہونی سے جنازہ کی سولہ کی کو اور کبری احرام سے ہی سے

الْأَحْرَامِ الْإِلْتِفَافِ فِي ثَوَابِ الْكُفْرِ وَمِنْ حَوْلِكَ

کفر کی کبری پہنچنے کو اور آئی سے

الْبَادِيَةِ إِلَى الْمَيِّقَاتِ مَا بَيْنَ الْخُرُوجِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَى

جنگل میں میقات تک اس چیز کو جو دنیا کی گھنٹی کی دھنست

مَيِّقَاتِ الْقِيَمَةِ وَمَنْ هَوَلَ قُطَاعَ الطَّرِيقِ سُؤَالَ

اوس میقات قیامت تک اور ڈالو دینی درسی سوال

مَنْكَرٍ وَنَاكِيرٍ وَمِنْ سَبَاعِ الْبَوَائِدِ عَقَابِ الْقَمَرِ وَدَيْدَانِ

منکر اور نکیروں اور درندہ دنی جھگڑو مٹی قبر کی بھڑون اور کپڑوں کو

وَمِنْ انْفِرَادِكَ عَنْ أَهْلِكَ وَأَقَارِبِكَ وَحَشَّةِ الْقَبْرِ

اور گھروں اور اپنی مٹی جدا کی مٹی قبر کی دھنست

وَوَحْدَتِكَ وَمِنْ التَّلْيَةِ لِجَابَةِ نَدَاءِ اللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ

اور تنہائی کو اور لیک کی گھنٹی سے اللہ کی کبار کا جوابی نبی کو

الْبَعَثِ وَكَذَلِكَ مِنْ سَائِرِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ فِي كُلِّ

قیامت میں اور اس طرح سب عملوں کی ایک بات اخیرت کی سمجھو

عَمَلٍ سِرًّا وَتَحْتَهُ رَحْمَةٌ أَيْتَنَّهُ لَهْ كُلِّ عَبْدٍ بِقَدْرِ اسْتِعْلَانِهِ

اسو اسطے کہ ہر عمل میں ایک بہید ہی اور اوس میں اشارہ ہی خبردار ہو ہر بندہ

لِلنَّبِيِّ بِصِفَاتِهِ وَقَصْدِهِ سَاهِمَتُهُ عَنِ مَسَاكِنِ الدُّنْيَا

اوس میں لیاقت ہو خبردار ہو نیکی دینی صفائی سے اور اپنی ہمت باندھنی سے دین کی نیکی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَعَلَتْ

مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بِحَقِّ السَّائِلِينَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَشَاءٍ هَذَا

فَإِنِّي لَمْ أَخْرَجْ أَشْرًا وَلَا بَطْلًا وَلَا رِيَاءً وَلَا

سُمْعَةً وَخَرَجْتُ لِقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ

عَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِينَنِي مِنَ النَّارِ

وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ

سَبْعِينَ أَلْفَ مَلِكٍ مُرَّاهُ أَبْنُ مَلِجَةَ

إِذَا حَجَّ رَجُلٌ عَمَالَ غَيْرَ حِلِّهِ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ

لَبَّيْكَ قَالَ اللَّهُ لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدُ بِكَ هَذَا

مَرَّةً وَوَدَّ عَلَيْكَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَدَّيْلَمِي

مردود ای بنجیر ابن ادی اور دیمی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَإِذَا وَضَعَ رَجُلُهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَإِذَا اسْتَوَى
عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَ
مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُ ثَلَاثٌ مَرَّةً
اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّهِ طَلَبْتُ
نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ بِسْمِ اللَّهِ

کری سوار پا نور کہنیا رکاب میں یا اوسین کہ قائم مقام رکاب ہو کہی ہم اس سبب
بہرہ کی جانور کی پہنہ پر کہی نسبت یہی واسطی خدا کی پاکی ہی دشن کو کہ تاہر کیا ہر
لی اسکو اور بین تہی ہم اسکی طاقت یا نیوالی اور تحقیق ہم طرف پر در و کار ہی

الْبَتَّةَ رَجِعَ كَرْتَبِئَالِي بِنِ بَهْرَ الْمَدِ كَبِي تِين بَارَ اور الدَّكْبَرِ كَبِي تِين بَارَ اور لا اله الا الله
اکیبار بہر کہی پاکی یا در تاہون تجھ کو ای الد تحقیق میں تسلیم کیا نفس ہی ہر
یعنی سبب گناہ کہہ سکی پس بخش مجھ کو تحقیق نہیں بخشا گنا ہو تو کوئی گناہ

فَإِذَا اسْتَوَى كَبَّرْنَا وَقَرَأْ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا أَلَا يَبْدَأُ
وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنْ
الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا
بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيقَةُ فِي الْأَهْلِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ
 الْمُنْقَلَبِ فَاِذَا لَمْ يَلْقَ الْوَلَدَ وَادَّارَجَ قَالَتْ زَاوَادُ
 فَيَمْنُ اَيُّوْنَ تَاْبُوْنَ عَايِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ بِحَسْبِ
 هَرْمِكِيْ جَانُوْرٍ بِكَبِيْرٍ نِيْنَ بَارُوْرٍ بِرَبِّ سَمَانِ الَّذِيْ سَخَرْنَا مِنْ اَيْتِهْ اَوْرَبِيْ
 يَا اَللهُ تَخَفْنِيْ بِهَمْ مَآكُنِّيْ بِنَجْمِيْ بِجِ اَمْسِ خَزَائِنِيْ كِيْ تَكِيْ اَوْرَبِيْ بِرَبِّ كَارِيْ اَوْرَعْلِيْ سِيْ جَوْنِيْ
 يَهُودِيْ نَوَادِسِيْ يَعْصِيْ نَبُوْلِيْ كَرِيْ اَوْسَكُوْ اَللهُ اَسَانِ كَرِهِيْ اَسْ خَرْمَارِيْ كُوْ اَوْرَبِيْ
 يَنْفِيْ وَفَعِ كَرِهِيْ دِرَازِيْ اَوْسَكِيْ يَا اَللهُ فَوِيْ يَارِ يَعْصِيْ نَكْبِيْ اَسِيْ بِلَاوْنِيْ سَفَرِيْنَ
 اَوْرَبِيْ خَفِيْ بِجِ اَمْلِيْ كِيْ يَعْصِيْ كَارِ سَارِ اَوْرَبِيْ اَمْلِيْ اَمْلِيْ بِرَبِّ كَارِيْ بِرَبِّ كَارِيْ
 تَخَفْنِيْ بِنَجْمِيْ اَمْلِيْ سَانِهِيْ تَرِيْ مَشَقَّتِيْ كِيْ سِيْ اَوْرَبِيْ حَالَتِيْ دَكْبِيْ كَسِيْ
 سَبَبِ نَفْسَانِ دَكْبِيْ كِيْ اَمْلِيْ دَمَلِيْ مِيْنِ نَكْبِيْ سِيْ اَوْرَبِيْ حَالَتِيْ سِيْ اَوْرَبِيْ پَرِيْ
 كَسِيْ مَالِيْ بِنِ اَوْرَبِيْ مِيْنِ اَوْرَبِيْ دَمَلِيْ اَمْلِيْ سِيْ سِيْ يَنْفِيْ بِرَبِّ كَارِيْ
 اَمْلِيْ مَالِيْ مِيْنِ نَفْسَانِ وَغِيْرِهِ دَكْبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ
 سَفَرِيْ پَرِيْ بِرَبِّ كَارِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ
 كَرَبِيْ اَوْرَبِيْ مِيْنِ عِبَادَتِيْ كَرَبِيْ اَوْرَبِيْ پَرِيْ دَكْبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ اَوْرَبِيْ
 وَادَّارَجَ اَمْلِيْ اَصْبَعِيْ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
 وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا بِنُحْكٍ وَاَقْلَبْنَا

بِرِضَةٍ الْخَصْرِ اَرْوَلْنَا لَمْ رَضٍ وَهَوْنٌ عَلَيْنَا السَّفَرُ بِالْجَهْدِ
اِلَى اَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلَبِ

اور جب سوار ہو وی او نہاوی انگلی اپنی یعنی اشارہ توجہ کی لئی او کہی اللہ
تو یا رہی سفر میں اور خلیفہ ہی اہل میں یا اللہ محفوظ رکھے ہکو ساتھ حفاظت اپنی کی اللہ
پہرے کہہ یعنی وطن کی طرف ساتھ سلامتی کی یا اللہ پست ہماری لئی زمین و آسمان
ہمہ سفر یا اللہ تحقیق میں پناہ بکثر تا ہوں ساتھ تیری شفقت سفر کی اور پیری

حالت پیری و اگر انزل منزکہ اَعُوذُ بِكَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يُصْرُ شَيْءٌ حَتَّى يُورَثَ اَوْ يَحِلَّ اَوْ يَجِبَ

مسافر متزلزل پیری پناہ بکثر تا ہوں میں ساتھ کلید پوری خدا کی برای و پیری
کہ پیدا کی پس تحقیق نہیں ضرر کرنی کی پیری والی کو کوئی چیز میان ملک کہ کوئی کمری
وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبُّ اِلَيَّ جَائِدٌ اِذَا خَرَجْتُ
فِي سَفَرٍ اَنْ تَكُونَ اَمْثَلُ اَصْحَابِ اَيْتِ هَيْبَةٍ وَاَكْثَرُ زَادًا

اور فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فی چاہنا ہی تو ای جیر کہ جب نکلی سفر میں یہ کہ ہو

تو بہتر بارون اپنی سی بہت میں یعنی صورت و حال میں اور بہت زیادہ اونکا از و دی تو شہ کی

فَقُلْتُ نَعَمْ يَا اَبِي اَنْتَ وَاُمِّي قَالَ فَاَوْفِرْ اَهْلًا هَذِهِ السُّقَاكُ

قُلْ يَا اَبِي الْكَافِرُونَ وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَاقْرَأْ
 كُلَّ سُوْرَةٍ مِّنْهُ لِيَسْمَعَ تَحِيَّاتُ الْكَلِمِ وَخَتْمُ قُرْآنِكَ بِهَا
 قَالَ جِيْدٌ وَكُنْتَ غَنِيًّا كَثِيْرًا لِّمَا لَكَ فَكُنْتَ اَخْرَجْتَ فِيْ سَفَرٍ
 فَالْكَوْنُ اَبَدٌ لَّهُمْ هَيْئَةً وَّاَقْلَصُحْرًا اِذَا بَسَّ عَنْ كِبَايْنِيْ هُنَّ فِدَايْنِ
 نہر باب میرزا یاس پڑو یہہ پنج سورنن فل یا اور ازا جارا اور فل ہوا
 اور فل اعوذ برب الفلق اور فل اعوذ برب الناس اور شروع کر
 سورۃ کو ساتھ بسم اللہ کی اور ختم کر خوات اپنی ساتھ بسم اللہ کی یعنی
 سب چہرہ کی کہا جیبرنی اور نہا میں فنی بہت مال والا پس تہا میں نکلتا تھا
 پس جاتا تھا تہا مال بار و نہی تہا میں کرتا و نہی تہا میں فکا کلت عند علمتہا
 مِّنْ تَرْسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ وَفَرَّاتٌ بِحَنِّ الْکَوْنِ
 مِّنْ احْسَنِهِمْ هَيْئَةً وَاَلْثَرُ لَہُمْ رَا دَا حَتّٰی اَرْجَعُ مِنْ سَفَرِیْ
 پس یہہ را میں جیسی کہ سبکی مہی یہہ سورنن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 سی اور دوا دست کی انکی پڑھی کی ہوا میں بہترین او نکبسی ہیئۃ میں او زیادہ
 تر میں او نکبسی نشہ میں بہان ملک کہ پھر تا میں سفر اپنی سی

تمام شد